وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (القرآن)

اَلْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ (الحدیث)

ارشادات
رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فی حیات
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شائع کردہ:

انجمن مدرسہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشادات رحمۃ للعالمین فی حیات خاتم النبیین

صلے اللہ علیہ وسلم

شائع کردہ

انجمن مدرسہ حیات النبی گجرات

قدوسی پرنٹنگ پریس گجرات ۱۲ نئے پیسے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تفصیلی فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حرفے چند)

مولانا نذیر اللہ خان گجرات

ایک رسالہ ''ارشادات رحمۃ اللعالمین فی حیات خاتم النبیین ﷺ'' انجمن مدرسہ حیات النبی گجرات سے شائع شدہ ہے۔ اس پر کسی مصنف کا نام نہیں ہے مسجد حیات النبی گجرات کے بانی وخطیب حضرت مولانا نذیر اللہ خان تھے۔ جو دار العلوم دیوبند کے فاضل اور ابتداء میں ہی مسئلہ حیات النبی کے پاسبانوں میں شامل تھے۔ غالباً ان کا مرتب کردہ ہے۔ انتہائی عام فہم اور ہر عام وخواص کو سمجھ آجانے والا رسالہ ہے۔ اس مجموعہ میں شامل کر رہے ہیں۔ (ناشر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ا...... ''الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون''

ترجمہ: انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں۔

اکابر محدثین اور اعیان امت کے اسمائے گرامی جنہوں نے اس روایت کی تصحیح کی

(۱) حافظ بیہقی، (۲) حافظ ہیثمی، (۳) حافظ ابن حجر عسقلانی، (۴) علامہ عزیزی شارح جامع صغیر، (۵) امام حدیث وفقہ ملا علی قاری، (۶) شیخ عبدالحق محدث دہلوی، (۷) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، (۸) حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، (۹) امام سیوطی، (۱۰) قاضی شوکانی، (۱۱) رئیس المحدثین حضرت امام مولانا انور شاہ، (۱۲) شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی (رحمہم اللہ)

حوالہ جات از بعض عبارات

(عزیزی شرح جامع صغیر ج ۲ ص ۱۳۴ مصر، فتح الباری پ ۱۳ کتاب الانبیاء، مرقات ج ۲ ص ۲۱۲ مصر، مکتوبات دفتر ۲، ۱۶، فیوض الحرمین مطبوعہ دیوبند ص ۲۸، نیل الاوطار ج ۳ ص ۱، ۲ فتاویٰ حافظ سیوطی ج ۲ ص ۱۴۷ مصر، تحیۃ الاسلام وعقیدۃ الاسلام وخاتم النبیین ص ۳۹، ۹)

نوٹ: متواتر روایات میں سے یہ حدیث مذکور بھی ہے۔

۲...... ''عن النبی ﷺ قال من صلی علی عند قبری سمعتہ و من صلی علی نائیاً ابلغتہ''

ترجمہ: آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا جو میری قبر کے پاس آکر مجھ پر درود پڑھے اسے میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ پر دور سے درود پڑھے وہ مجھے فرشتوں کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔

ائمہ کبار وائمہ فن اور بزرگان امت کے اسماء گرامی جنہوں نے اس مضمون کو صحیح تسلیم فرمایا

(۱) خاتمۃ الحفاظ حافظ ابن حجر عسقلانی، (۲) حافظ سخاوی، (۳) شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ، (۴) امام ملا علی قاری، (۵) قاضی ثناء اللہ محدث پانی پتی، (۶) علامہ طحطاوی، (۷) نواب صدیق حسن خان اہل حدیث، (۸) شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی، (۹) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، (۱۰) حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہارنپوری، (۱۱) حکیم الامت حضرت تھانوی (رحمہم اللہ)

حوالہ جات: (فتح الباری، القول البدیع، رسائل ابن تیمیہ، مرقات ج ۲ ص ۱۰، تفسیر مظہری، طحطاوی مصر، الدلیل الطالب، فتح الملہم، فتاویٰ رشیدیہ، تذکرۃ الخلیل، نشر الطیب، جلاء الافہام، جذب القلوب، شرح ہمزیہ)

خطبہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور مذہب اہل سنت

''لایجمع اللہ الموتتین'' کا موتتین کا مفہوم (حاشیہ بخاری ج ۱ ص ۵۱۷، علامہ عینی رحمہ اللہ عمدۃ القاری شرح بخاری ج ۷، علامہ ابن حجر عسقلانی، تیسیر القاری شرح صحیح بخاری، مدارج النبوۃ)

تمام کا خلاصہ یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام بعد از موت بحیات ابدی زندہ ہیں۔ پھر آپ پر کبھی موت نہ آئے گی آپ دائمی طور پر اور انبیاء کی طرح اپنے روضہ میں فائز الحیات ہیں۔ (بخاری ج ا ص ۵۱۷ حاشیہ)

مذہب اہل سنت

حضور علیہ السلام اپنے روضہ میں دائمی طور پر زندہ ہیں انہیں وہاں پھر کبھی موت نہیں آئے گی اور غیر انبیاء کے لئے قبر میں زندگی اور موت دونوں ہیں۔ (عینی ج ۷ شرح بخاری، فتح الباری ج ۷ شرح بخاری)

۳..... ”عن اوس بن اوس قال رسول اللہ ﷺ ان من افضل ایامکم یوم الجمعۃ فیہ خلق آدم وفیہ قبض وفیہ النفخۃ وفیہ الصعقۃ فاکثروا علیٰ من الصلوٰۃ فان صلوتکم معروضۃ علی قال قالوا یا رسول اللہ وکیف تعرض صلوتنا علیک وقد ارمت قال یقولون بلیت فقال ان اللہ عزوجل حرم علی الارض اجساد الانبیاء“

ترجمہ: حضرت اوس بن اوس کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمام دنوں میں افضل جمعہ کا دن۔ اسی دن آدم کی تخلیق ہوئی۔ اسی دن ان کی روح قبض ہوئی۔ اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن قیامت کی بے ہوشی ہوگی۔ پس جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کیونکہ تمہارا درود بے شک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ قبر میں گھل چکے ہوں گے تو اس وقت ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رب العزت نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیاء کے جسموں کو مٹی کھائے۔

تصحیح کرنے والے محدثین کے اسماء گرامی

(۱) امام احمد، (۲) امام ابوداؤد، (۳) امام نسائی، (۴) امام ابن حبان، (۵) امام ابن خزیمہ، (۶) امام دارقطنی، (۷) امام نووی، (۸) امام ابن دحیہ، (۹) حافظ ابن کثیر، (۱۰) حافظ ابن تیمیہ، (۱۱) حافظ ابن قیم، (۱۲) حافظ ذہبی، (۱۳) حافظ ابن حجر عسقلانی، (۱۴) علامہ عینی، (۱۵) حافظ سخاوی، (۱۶) علامہ طیبی، (۱۷) امام ملا علی قاری، (۱۸) علامہ سمہودی، (۱۹) شیخ عبدالحق دہلوی، (۲۰) قاضی شوکانی، (۲۱) حجۃ الاسلام امام محمد انور شاہ کشمیری وغیرہم (رحمۃ اللہ علیہم)

<u>حوالہ جات</u>: (کتاب الروح، مرقاۃ، مدارج النبوۃ، ترجمان السنۃ، خزائن الاسرار، رسائل ابن تیمیہ، طیبی شرح مشکوٰۃ)

موت انبیاء علیہم السلام کا مفہوم (حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ)

”موت الانبیاء انما ھو راجع الی ان غیبوا عنا بحیث لاندرکھم وان کانوا موجودین احیاء“

ترجمہ: انبیاء کرام کی موت کا معنی یہ ہے کہ وہ ہم سے اس طرح غائب کر لئے گئے ہیں کہ ہم ان کا ادراک نہیں کرتے۔ ورنہ وہ موجود اور زندہ ہیں۔ (کتاب الروح)

۴..... ”عن انس بن مالک ان رسول اللہ ﷺ قال اتیت وفی روایۃ ھداب۔ مررت علی موسیٰ لیلۃ اسری بی عند الکثیب الاحمر وھو قائم یصلی فی قبرہ“ (صحیح مسلم، نسائی)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا معراج کی رات میں سرخ ٹیلے کے قریب موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں۔

حوالہ جات: (فتح الباری، حیات الانبیاء للامام البیہقی، فتح الملہم)

(نوٹ) خاتم المحدثین حضرت مولانا السید انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ان کثیراً من الاعمال قد ثبت فی القبور کالاذان والاقامۃ عند الدارمی وقرأ القرآن عند الترمذی'' (فیض الباری ج ۱)

بہت سے اعمال شریفہ میں ثابت ہوتے ہیں۔ سنن دارمی کی روایت سے قبر میں اذان واقامت ترمذی شریف کی روایت میں قبر میں تلاوت قرآن۔

مذاہب اربعہ در حیات نبویہ

مالکیہ: ''قال ابن رشد من اتباعہ ان الکراھۃ لغلبۃ الزیارۃ فی الموتی وھو ﷺ احیاہ اللہ تعالٰی بعد موتہ حیاۃ تامۃ واستمرت تلک الحیوۃ وھی مستقبل ولیس ھذا خاصۃ بہ ﷺ بل یشار کہ الانبیاء فھو حیٌّ بالحیاۃ الکاملۃ مع الاستغناء عن الغذاء الحسی الدنیوی'' ابن رشد امام مالک کے مقلدین میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی ناپسندیدگی (کہ میں نے حضور ﷺ کی قبر کی زیارت کی) وجہ یہ ہے کہ زیارت قبر کا لفظ عام طور پر موتی کے متعلق استعمال ہوتا ہے اور حضور وفات شریفہ کے بعد اب حیات تامہ سے زندہ ہیں اور یہ حیات آئندہ بھی اسی طرح رہے گی۔ یہ صرف آپ ہی کا خاصہ نہیں بلکہ تمام انبیاء اس وصف میں آپ کے ساتھ شریک ہیں۔ پس آپ غذا حسی دنیوی سے استغناء کے باوجود حیات کاملہ سے زندہ ہیں۔

(وفاء الوفاء ص ۴۱۳، نور الایمان بزیارۃ آثار حبیب الرحمن ص ۱۴ مولانا عبد الحکیم فرنگی محل)

علماء مالکیہ سے امام قرطبی (ج ۵ ص ۲۶۵) امام ابوحیات اندلسی رحمۃ اللہ علیہ (بحر المحیط ج ۱ ص ۲۸۳) علامہ ابن الحاج، علامہ ابن ارشد اندلسی، ابن ابی جمرہ۔ وغیرہ!

شوافع: ''عندنا رسول اللہ ﷺ حیٌّ یحس ویعلم وتعرض علیہ اعمال الامۃ ویبلغ الصلوۃ والسلام'' ہم شافعیہ کے نزدیک حضور زندہ ہیں اور آپ میں احساس وشعور موجود ہے۔ آپ پر اعمال امت بھی پیش ہوتے ہیں اور صلوٰۃ وسلام بھی پہنچایا جاتا ہے۔ (طبقات شافعیہ ج ۲ ص ۲۸۲)

حنابلہ: حنابلہ میں سے حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی یہ تحقیق کہ حضور ﷺ اپنے روضہ اطہر کے قریب عرض کئے گئے۔ صلوٰۃ وسلام کو خود بلا واسطہ سنتے ہیں ان کی اپنی تحریر سے باحوالہ بقید صفحہ ومطبع آپ کے سامنے آچکی ہے۔ حافظ ابن قیم کی تصریحات بھی یکے بعد دیگرے آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

''قال ابن عقیل من الحنابلہ: ھو ﷺ حیٌّ فی قبرہ یصلّی'' حنابلہ کے مشہور بزرگ ابن عقیل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انور اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں اور نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔

حنفیۂ کرام: علامہ شرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ نور الایضاح میں فرماتے ہیں (یہ کتاب دار العلوم دیوبند کے نصاب تعلیم میں داخل ہے)

''ولما ھو مقرر عند المحققین انہ ﷺ حیٌّ یرزق متمتع بجمیع الملاذ والعبادات غیر انہ احجب عن ابصار القاصرین عن شریف المقامات'' محققین کے نزدیک یہ طے شدہ ہے کہ حضور انور زندہ ہیں آپ کو

رزق بھی ملتا ہے اور عبادات سے لذت بھی اٹھاتے ہیں۔ ہاں اتنی بات ہے کہ وہ ان نگاہوں سے پردے میں ہیں جو ان مقامات تک پہنچنے سے قاصر رہتی ہیں۔ (نور الایضاح ص ۱۷۷)

۲...... مراقی الفلاح میں ہے: ''ینبغی لمن قصد زیارة النبی ﷺ ان یکثر الصلوٰة علیه فانه یسمعها و تبلغ الیه'' جو شخص حضور اکرم کی زیارت کرنے کے لئے آئے اسے چاہئے کہ کثرت سے درود عرض کرے کیونکہ آپ اسے خود سن رہے ہیں اور (دور سے) آپ کو پہنچایا بھی جاتا ہے۔ (ص ۴۰۵ مصر)

۳...... طحطاوی: ''(فانه یسمعها) ای اذا کانت بالقرب منه ﷺ (و تبلغ الیه) ای یبلغها الملک اذا کان المصلی بعیداً'' آپ صلوٰۃ وسلام کو اس وقت خود سنتے ہیں جب قریب سے عرض کیا جارہا ہو اور فرشتے اس وقت پہنچاتے ہیں جب یہ دور سے پڑھا جارہا ہو۔ (طحطاوی ص ۴۰۵ مصر)

اکابرین علمائے دیوبند کے اسماء گرامی اور ان کا عقیدہ

بانی دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا شیخ الہند محمود حسن، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارن پوری، حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مراقدھم۔

ان تمام بزرگوں کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیائے کرام اپنی اپنی قبور میں زندہ ہیں۔

حوالہ جات: (لطائف قاسمیہ، آب حیات، فتاویٰ رشیدیہ، المہند علی المفند، بذل المجهود، عقیدة الاسلام وتحیة الاسلام، فتح الملہم، مکتوبات شیخ الاسلام، نشر الطیب وغیرہ، الکوکب الدری، ہدیۃ الشیعہ، مواعظ حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

فخر المحدثین مولانا ظفر احمد تھانوی شیخ الحدیث دارالعلوم اسلامیہ ٹنڈو الہ یار (سندھ)

''من ینکر حیاته ﷺ فی قبره کان فؤاده فارغاً من حبه و عقلها خالیاً من بعد'' جو شخص حضور اکرم ﷺ کے اپنی قبر شریف میں زندہ ہونے کا انکار کرتا ہے اس کا دل محبت سے فارغ ہے اور اس کی عقل بصیرت سے خالی ہے۔ (اعلاء السنن ج ۱۰ ص ۳۳۹)

منکرین عقیدہ حیات النبی ﷺ سے سوالات اور تحریری جواب مطلوب ہیں

۱...... کیا ان حضرات کا عقیدہ کتاب اللہ اور سنت رسول کے مطابق ہے یا نہیں؟

۲...... کیا حضور اکرم ﷺ روضہ مطہرہ کے نزدیک درود و سلام سنتے ہیں؟

۳...... کیا ان محدثین امت اور بزرگان دین نے قرآن وحدیث اور اسلام کو بہتر سمجھا ہے یا تم نے؟

۴...... کیا تم تصدیق کرتے ہو کہ تمہارا عقیدہ ان بزرگان دین کے مطابق ہے۔

۵...... حضور علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج تک کسی ایک اہل سنت کے محدث اور امام کا نام بتائیں جس نے عقیدہ حیات النبی ﷺ کا انکار کیا ہو۔

یہ مختصر سا رسالہ بغرض دیں اظہار بکتابت سید فاضل شاہ انور قلمکار